# فرانس میں ہونے والے قتل؛ سرسید کی حکمت عملی پر غور کریں

[**30/10/2020**](https://www.humsub.com.pk/354498/abu-nail-89/)

**ہم سب**

[**ابو نائل**](https://www.humsub.com.pk/author/dr-mirza-sultan-ahmed/)

فرانس کے شہر نیس میں تیونس کے ایک مسلمان نے نوٹرے ڈیم کے گرجے میں داخل ہو کر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور تین افراد کو قتل کر دیا۔ قتل ہونے والے اپنی عبادت کی رسومات میں مصروف تھے۔ چنانچہ اس حملے کے بعد خواہ فرانس کے صدر ہوں یا دوسرے لیڈر ان کی طرف سے بیانات سامنے آ رہے ہیں کہ مسلمان دہشت گرد ہماری تہذیب اور ہماری آزادی پر حملہ آور ہو رہے ہیں اور ہم ہر صورت میں اپنی اقدار کا دفاع کریں گے۔ اور یہ آوازیں اٹھنی شروع ہوئیں کہ یہ مسلمان دوسرے ممالک سے فرانس آ کر یہاں پناہ لیتے ہیں اور ہماری مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور پھر ہماری بنیادی قدروں پر حملے شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرز عمل کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ فرانس کی مسلمان تنظیموں نے بھی نیس میں ہونے والے حملے کی مذمت کی۔

اس سے قبل فرانس کے ایک استاد نے سکول میں پڑھاتے ہوئے جریدے شارلی ایبڈو میں شائع ہونے والے ایسے خاکے دکھائے تھے جو مسلمان طلباء کے لئے انتہائی دل آزاری کا باعث تھے۔ مسلمانوں نے سوشل میڈیا پر اس کے خلاف مہم شروع کی تو اس دوران چیچنیا سے تعلق رکھنے والے مسلمان نوجوان نے اس استاد کو قتل کر کے اس کا سر قلم کر دیا۔

چند روز قبل مسلمان ممالک فرانس کے صدر کی مذمت کر رہے تھے اور اب مختلف مغربی ممالک فرانس کے ساتھ اظہار یکجہتی کر رہے ہیں۔ یہ صورت حال ایک عالمی تصادم کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ اور روز بروز اس تصادم کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

ڈیڑھ ماہ قبل سویڈن میں دائیں بازو کے ایک انتہا پسند گروپ نے سٹاک ہوم کے ایک علاقے میں قرآن کریم کے ایک نسخے کو نذر آتش کیا تھا۔ یہ گروہ اس قسم کی وارداتیں پہلے بھی کر چکا ہے۔ اس کے بعد اس گروہ کے ایک لیڈر نے فیس بک پر یہ اعلان آویزاں کیا تھا کہ اسلام ایک برا اور پسماندہ مذہب ہے اور ڈنمارک سویڈن یا کسی اور مہذب ملک میں اس کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

اس اعلان سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد یہی تھا کہ کسی طرح مسلمانوں کو اشتعال دلا کر کسی متشدد رد عمل پر اکسایا جائے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ اس مہم کے لئے وقت کا انتخاب بہت ہوشیاری سے کیا گیا تھا۔ کیونکہ جب فرانس میں یہ واقعات ہوئے تو ربیع الاول کا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔ اور بہت سے مسلمان اس مہینے میں بارہ ربیع الاول کو عید میلاد النبی مناتے ہیں۔ اس پس منظر میں اس بات کی زیادہ توقع کی جا سکتی تھی کہ کوئی نہ کوئی مسلمان مشتعل ہو کر انتہائی رد عمل دکھائے گا۔

یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ مغرب کے انتہا پسند طبقے کی طرف سے اس قسم کے حملے پہلی مرتبہ نہیں ہو رہے۔ اس وقت پرانی تاریخ دہرائی جا رہی ہے لیکن ذرا مختلف انداز سے۔ 1857 کی جنگ کے بعد کم از کم ہندوستان میں مسلمان برطانوی حکمرانوں کے معتوب ٹھہرے تھے۔ اس وقت بھی اس طرح کے حملے کیے گئے تھے۔ پہلے مسلمانوں کے عقائد اور تاریخ کے بارے میں وسیع پیمانے پر مخالفانہ لٹریچر شائع کیا گیا۔ اور اس لٹریچر میں خاص طور پر بانی اسلام ﷺ کی ذات پر حملے کیے گئے۔

اور ان کتابوں کو لکھنے والوں میں سے کئی سرکاری عہدوں پر مقرر تھے۔ مثال کے طور پر سر ولیم میور نے بانی اسلام ﷺ کی سوانح حیات ”لائف آف محمد“ لکھی اور اس میں اپنے انداز میں اعتراضات کیے۔ اس دور میں مختلف پادریوں نے کثیر تعداد میں ایسی کتب لکھ کر ہندوستان میں پھیلانی شروع کیں۔ ظاہر ہے برطانوی حکومت نے ان کی اشاعت کو کیوں روکنا تھا؟

جب ان حملوں کی وجہ سے مسلمانوں کے جذبات کو اچھی طرح انگیخت کر دیا گیا اور ان میں سے بعض کی طرف سے متشدد رد عمل ظاہر ہو تو 1871 میں بنگال کے ایک سینئر برطانوی افسر ولیم ہنٹر نے ایک کتاب Our Indian Mussalmans لکھی اور اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ مسلمان تو دوسرے مذاہب کے لوگوں کے خون کے پیاسے ہیں اور ہر وقت تشدد پر آمادہ رہتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اس سوچ پر گرفت کی جا رہی تھی جسے انہوں نے خود پیدا کیا تھا۔ اس کتاب کا مقصد یہی تھا کہ برطانوی حکمران طبقہ کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا جائے اور اتنا بھڑکایا جائے کہ وہ ہندوستان کے مسلمانوں کا جینا بھی حرام کر دیں۔

اس موقع پر ایک راستہ وہ تھا جو کہ سرسید احمد خان نے اختیار کیا۔ اور وہ یہ نہیں تھا کہ مسلمانوں کو تشدد پر اکسایا جائے۔ بلکہ سرسید احمد خان نے قلم اٹھایا اور ولیم ہنٹر کی خرافات کا جواب دیا۔ مجلس ترقی ادب لاہور کی طرف سے شائع کردہ ”مقالات سرسید“ کے حصہ نہم میں یہ جواب اور اس طرز پر سرسید کی بعض اور قلمی کاوشیں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ سرسید کی تحریر ”ڈاکٹر ہنٹر کی غلط فہمیوں کا ازالہ“ میں اتنے موثر دلائل دیے گئے ہیں کہ اس کے سامنے ہنٹر کی کتاب بازیچہ اطفال نظر آتی ہے۔

سرسید اور ان جیسے معتدل مزاج راہنماؤں کی کاوشوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو بہت سے مصائب سے بچا لیا اور لارڈ کرزن کے دور تک حکومت کا رویہ بالکل بدل چکا تھا۔ 1906 میں قائم ہونے والی مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد سرسید احمد خان کی سوچ کا تسلسل ہیں۔ ان میں کسی بھی بے جا تصادم سے گریز کیا گیا ہے۔

آج سے ڈیڑھ سو سال قبل یہ حملے بظاہر سنجیدہ لٹریچر کے ذریعہ کیے گئے تھے۔ ایسی کتب میں لکھنے والے کو یہ لحاظ رکھنا پڑتا ہے کہ کم از کم بظاہر اس کی تحریر مدلل نظر آئے اور اس میں کچھ حوالے درج ہوں۔ ایسی تحریر پر گرفت کرنا ایک لحاظ سے آسان ہوتا ہے۔ لیکن 1988 میں سلمان رشدی کی کتاب کی اشاعت کے ساتھ مخالفت کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ پہلے ناولوں اور فلموں کے ذریعہ حملے کیے گئے۔ اور پھر مزید نیچے گر کر دل آزار خاکوں کو سہارا لیا گیا۔

ایسے خاکوں کو شائع کرنے کا عمل 2005 میں ہالینڈ میں شروع کیا گیا۔ اگلے سال فرانس کے جریدے شارلی ایبڈو نے اس عمل کو آگے بڑھایا۔ اور پھر سویڈن میں بھی یہ رو شروع ہو گئی۔ اظہار رائے کی آزادی کا لاکھ ذکر کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے جو طبقہ ان خاکوں کو شائع کر رہا ہے وہ کوئی علمی طبقہ نہیں ہے بلکہ ذہنی طور پر مسخروں سے بھی زیادہ ذہنی پستی کا شکار ہے۔ مسخرے اپنے آپ کو دلیل کے اثر سے محفوظ سمجھتے ہیں۔ ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ان کی حقیقت کو بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔ اگر جذبات سے مغلوب ہو کر اس طرح قتل کی وارداتیں ہوتی رہیں تو اس طبقے کو یہ کہنے کا موقع ملے گا کہ دیکھو ہم تو پہلے ہی کہتے تھے کہ مسلمان تمہاری تہذیب کے لئے خطرہ ہیں۔ اور اہل یورپ کی اکثریت ان سے ہمدردی کرنے پر مجبور ہو گی۔

اور یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ اس وقت مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد یورپ اور خاص طور پر فرانس میں آباد ہے۔ لیکن یورپ کے ان مسخروں اور یورپ کے شرفاء کے درمیان ایک واضح دراڑ موجود ہے۔ اگر سرسید کی طرح اس دراڑ پر ضرب لگائی جائے تو کچھ ہی عرصہ میں یورپ کا سنجیدہ طبقہ ان کے خلاف بھڑک اٹھے گا۔ مسلمان ممالک کے قائدین کو ایسی حکمت عملی تیار کرنی چاہیے کہ سفید فام انتہا پسند طبقے کو اکثریت سے کاٹ کر تنہا کر دیا جائے۔

<https://www.humsub.com.pk/354498/abu-nail-89>

**Ahmadiyya Muslim Leader Condemns Attacks In France, Urges Unity Against Extremism**

[**Sumaira FH**](https://www.urdupoint.com/en/team/sumaira-fh.html)

**Fri 30th October 2020 | 12:00 AM**

**URDU POINT**

WASHINGTON (UrduPoint News / Sputnik - 30th October, 2020) **The leader of the worldwide Ahmadiyya**[**Muslim**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/muslim.html)**community Hazrat Mirza Masroor Ahmad said on Thursday that he denounces the deadly attacks in**[**Nice**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/nice.html)**and elsewhere in**[**France**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/france.html)**and calls on the**[**world**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/world.html)**to unite against extremism.**

**"The**[**murder**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/murder.html)**and beheading of Samuel Paty and the**[**attack**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/attack.html)**in**[**Nice**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/nice.html)**earlier today must be condemned in the strongest possible terms," Marsoor Ahmad said. "Such grievous attacks are completely against the teachings of Islam. Our religion does not permit terrorism or extremism under any circumstances and anyone who claims otherwise acts against the teachings of the Holy Quran and contrary to the noble character of the Holy Prophet of Islam."**

Earlier on Thursday, an armed [man](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/man.html) killed three people and [injured](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/injured.html) several others in a [Christian](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/christian.html) [cathedral](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/cathedral.html) in [Nice](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/nice.html). The attacker shouted "[God](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/god.html) is great" in [Arabic](https://www.urdupoint.com/arabic/) during the [attack](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/attack.html) and beheaded two of the victims, according to [media](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/media.html) reports. The [attack](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/attack.html) in [Nice](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/nice.html) was followed by a knife-stabbing attempt in [France](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/france.html)'s southeastern city of Avignon and another at the French Consulate in [Saudi Arabia](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/saudi-arabia.html).

**Marsoor Ahmad said he extends the Ahmadiyya**[**Muslim**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/muslim.html)**community's deepest sympathies to the loved ones of the victims and to the French nation.**

**"Let it be clear that our**[**condemnation**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/condemnation.html)**and hatred of such attacks is not something new but has always been our position and stance," he said.**

**Marsoor Ahmad noted that the founder of the Ahmadiyya**[**Muslim**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/muslim.html)**community and his successors have always rejected**[**all**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/all.html)**forms of violence and bloodshed in the name of religion.**

"The fallout [from](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/from.html) this heinous act has further exacerbated the tensions between the Islamic [world](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/world.html) and the West and between [Muslims](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/muslim.html) living in [France](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/france.html) and the rest of society," he said. "We consider this to be a source of deep regret and a means of further undermining the peace and stability of the [world](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/world.html). We must [all](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/all.html) join together to root out [all](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/all.html) forms of extremism and to encourage mutual understanding and tolerance."

**In addition, Marsoor Ahmad said the Ahmadiyya**[**Muslim**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/muslim.html)**community members will spare no effort in their mission to foster a better understanding of the true and peaceful teachings of [islam](https://www.urdupoint.com/islam/" \t "_blank) in the**[**world**](https://www.urdupoint.com/en/latest-news/world.html)**.**

[**https://www.urdupoint.com/en/world/ahmadiyya-muslim-leader-condemns-attacks-in-f-1071437.html**](https://www.urdupoint.com/en/world/ahmadiyya-muslim-leader-condemns-attacks-in-f-1071437.html)

**Compromising the dream**

**BY**[**RABIA AHMED**](https://www.pakistantoday.com.pk/author/rabiaahmed/)**,**

**OCTOBER 25, 2020)**

**PAKISTANTODAY**

* **Is the M art of the problem or the solution?**

Jinnah’s dream of non-discrimination appears to have dissolved into a filthy slush composed of equal parts hypocrisy and ignorance. There are many incidents that support this imagery, but one of the recent ones took place when Captain Safdar along with his wife Mariam visited the mausoleum of the father of the nation Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah in Karachi. Here Captain Safdar saw fit to indulge in a few slogans, ‘respect the vote’ and ‘long live the mother of the nation’ at the grave of Jinnah’s sister Fatima, who rests next to her brother in the mausoleum.

The Captain is a man who is no asset to his political party from which he was in fact suspended in 2012, returning to it no doubt because of his position as the son-in-law of the leader of the party, his only claim to fame. Captain Safdar obviously does not know what Ms Jinnah and her brother stood for, and how much their views were opposed to his own.

***Dr Mian, after having first been removed from the Advisory Council had his lecture cancelled this month, only because he was to deliver it. The lecture dealing with economics, sponsored by the IBA, was scheduled to take place via zoom. Where was the PM when the IBA received threats and was forced to cancel the lecture? Any statements, measures or even apologies? Is this compromising for your dream or compromising on it? It appears most of all to be compromising it***

Some part of the Quaid’s vision of Pakistan were stated in these words addressed to the Constituent Assembly of Pakistan on the 11th of August 1947:

“If you change your past and work together in a spirit that every one of you, no matter to what community he belongs, no matter what relations he had with you in the past, no matter what his colour, caste or creed, is first, second and last a citizen of this State with equal rights, privileges, and obligations, there will be no end to the progress you will make.

We are starting in the days where there is no discrimination, no distinction between one community and another, no discrimination between one caste or creed and another. We are starting with this fundamental principle that we are all citizens and equal citizens of one State.”

That was a great message in support of tolerance and equality.

**Captain Safdar’s sloganeering was a gimmick and as such disrespectful of a national mausoleum. The bigger factor though is that the slogans at the Jinnah mausoleum were raised by him, a man who three years ago indulged in a tirade against the Ahmadiyya community in the National Assembly, accusing its members of being a “threat against the country, its constitution and ideology,” even calling for action against them. He also objected to the naming the Physics centre at the Quaid-i-Azam University after Professor Abdus Salam who happened to belong to the Ahmadiyya sect, a man who brought respect to the country when he received the Nobel Prize for Physics.**

**Three years ago Captain Safdar called Abdus Salam an infidel and demanded that the name be changed back to its original. He further called for action against the community in the shape of a law forbidding the recruitment of Ahmadis to the armed forces. Almost definitely he has no idea that Pakistan’s first foreign minister Muhammad Zafarullah Khan, one of the major supporters of Jinnah and his dream of a separate homeland, was a prominent member of the Ahmadiyya community.**

When Captain Safdar was arrested as a result of his behavior at the mausoleum therefore, it is more the manner of his arrest that is annoying. One has little sympathy for the man himself.

There are many theories regarding Pakistan’s PM’s stance on this incident. These have already been discussed elsewhere. The point here is to wonder at the PM’s general attitude to matters of discrimination and equality. Is it any better than Captain Safdar’s or does it also form part of the ignorant hypocritical slush into which Jinnah’s dream has dissolved?

**Soon after coming into office the Prime Minister of Pakistan Imran Khan appointed Atif Rehman Mian as a member of an Economic Advisory Council to advise on economic and financial issues pertaining to Pakistan. The appointment seemed to indicate the new PM was on the right track.**

**Unlike many other appointees to posts in the country, Mian was eminently suitable for the position. Born in Pakistan he currently serves as Professor of Economics, Policy and Public Finance at Princeton University. He ranks among the top 25 economists of the world. The IMF in 2014 was responsible for this ranking of persons it considered likely to shape the world’s thinking about the global economy. To have such a person to advise the government would have been a coup indeed. There was also the fact that Mian belonged to the Ahmadiyya sect, and the new government appeared to be displaying shades of tolerance. Yet some people objected to Mian’s appointment based on that very  fact and rather than standing up to them the Prime Minister took that objection on board and acted upon it by removing Dr Mian from the Economic Advisory Council soon after his nomination. End of high expectations.**

“Compromise for your dream, but never compromise on your dream,” Imran Khan once said. One of his dreams he has said is to make the country into a Riasat-e-Medina, a state like Medina. Hold back your smiles, and wonder only how anyone can admit to such a dream while being such a master of performing U-turns as Mr. Khan is.

It is as disrespectful of the real Riasat-e-Medina when the person who claims to have set up another one fails to support minorities within the supposed new one.

**Dr Mian, after having first been removed from the Advisory Council had his lecture cancelled this month, only because he was to deliver it. The lecture dealing with economics, sponsored by the IBA, was scheduled to take place via zoom. Where was the PM when the IBA received threats and was forced to cancel the lecture? Any statements, measures or even apologies? Is this compromising for your dream or compromising on it? It appears most of all to be compromising it.**

https://www.pakistantoday.com.pk/2020/10/25/compromising-the-dream/

**Pak business school cancels lecture with noted Atif Mian**

ANI  
24th October 2020

BIG NEW NETWORK.COM

Karachi [Pakistan], October 23 (ANI): **A Pakistan-based business school was forced to cancel an online seminar with well-known economist Dr Atif Mian following pressure from extremist groups.**

**Dr Mian, who belongs to the Ahmadiyya community, was slated to speak on "Why has economic growth fallen behind in Pakistan?" at the Institute of Business Administration (IBA) in Karachi. However, the seminar was scrapped due to threats from extremists.**

**"Dr Atif R. Mian's lecture "Why has economic growth fallen behind in Pakistan?" scheduled on November 5, 2020 has been cancelled. Inconvenience is highly regretted," IBA Karachi tweeted.**

Dr Mian also confirmed the news about his seminar.

**"Sorry to report that my zoom economics seminar at IBA Karachi has been cancelled due to threats that the university administration was facing from extremists. My very best wishes and prayers are with the students of IBA," Mian tweeted.**

**Back in September 2018, Atif Mian was asked to quit Imran Khan's Economic Advisory Council within days of his appointment for being a member of the Ahmadiyya community, Dawn reported.**

**So much for Imran Khan's claims to protect minorities of Pakistan. He could do nothing about the smear campaign that was launched on social media seeking Mian's removal over his Ahmadiyya faith.**

**After Dr Mian's announcement on IBA seminar, Wendy Gilmour, Canada's high commissioner to Pakistan expressed regret over the development.**

"I am very sorry to hear this. An opportunity lost for the students and wider interested community," Gilmour tweeted.

**This news comes after a UK-based All-Party Parliamentary Group (APPG) for the Ahmadi Muslim Community had revealed details about the discrimination the Ahmadiyya community has been facing in Pakistan.**

**In August the report titled "Suffocation of the Faithful - the persecution of Ahmadi Muslims in Pakistan and the rise of International Extremism" said that persecution against the peace-loving community intensified following the partition of the Indian subcontinent and the formation of Pakistan. (ANI)**

[**https://www.bignewsnetwork.com/news/266770481/pak-business-school-cancels-lecture-with-noted-atif-mian**](https://www.bignewsnetwork.com/news/266770481/pak-business-school-cancels-lecture-with-noted-atif-mian)

### [PAKISTAN](https://www.ucanews.com/country/pakistan/34" \o "Pakistan)

# Uproar in Pakistan after university dropped Ahmadi economist's lecture

## Threats from extremist groups force the university to cancel the economists' online lecture

[**UCA News reporter, Karachi**](https://www.ucanews.com/author/uca-news-reporter)

**October 23, 2020**



Atif Mian, the Pakistan-born professor at Princeton University, at the t the Annual Meeting 2015 of the World Economic Forum in Davos, January 22, 2015. (Photo:Photo Jolanda Flubacher/ [www.flickr.com](https://www.flickr.com/photos/worldeconomicforum/16346789155/in/photolist-qUvyUk-qUvA44-qC4kbR-8sW44Q-qvFuYa-oBBHvh-4SRxjj-oBBuHA-oBBv2w-oBBvjW-oBB64R-oBBHVf-oU5k4C-oBB6oP-2hrYSf2-4K2zu3-2hrXQKj-dMzNhu-2hrYSgp-2hrYShw-rb1ZaR-dGoCAE-pK2Xrr-dKp6fC-oNhDRq-dKpgYb-dGicVc-qAWbK3-qRcyMb-dGoBBE-dGii4F-dGos6h-4JXjAP-4JXjBp-4K2zj7-4J6L8R-4SMifT-pkAcGZ-dGoHsh-dGoGuA-dGoGG1-dGoHH7-dGoGgw-53v7U6-dGiggH-dGifYz-4JXjCP-dGiftr-dGoBdu-dGoEHd))

**A leading Pakistani university is facing criticism after it canceled a webinar featuring an Ahmadi economist, allegedly after religious extremists threatened it over the professor's faith.**

**Atif Mian, a renowned Pakistan-born professor at Princeton University in the US, was scheduled to address students of the Karachi-based Institute of Business Administration (IBA) on Nov. 5. But the university announced on Oct. 22 that it had cancelled the webinar.**

**Mian’s lecture on “Why has economic growth fallen behind in Pakistan? has been cancelled. Inconvenience is highly regretted,” the varsity announced on Twitter, without explaining further.**

**A few hours later, Mian himself said in the micro-blogging website his lecture has been “cancelled due to threats that the university administration was facing from extremists”**

**The 45-year-old professor follows the Ahmadi sect of Islam, a minority religious group that complains to religious persecution and discrimination in Pakistan, where the majority follows Sunni Islam.**

**This was not the first time Mian faced opposition from hardliner Sunni groups.**

**In 2018, the government was forced to exclude Mian from a newly formed economic advisory council following threats and nation-wide protests organized by Tehreek-e-Labbaik Pakistan and other extremist groups.**

**Rights groups were quick to denounce the fast-growing intolerance against Ahmadi Muslims.**

**Kashif N Chaudhy, a human rights activist, said Pakistani physicist Abdus Salam, an Ahmadi, who shared the 1979 Nobel prize also faced such threats and discrimination.**

**Salam “was told his legs would be broken” if entered a Pakistani university. Five decades later, extremists threaten Mian...nothing has changed,” Chaudhy said.**

**“When a country is pressurized by a handful of religious extremists to disown a brilliant economic mind... the development will always be far from achievement. Sorry, Atif Mian,” tweeted Gharidah Farooqui, a television anchor.**

**“Pakistan didn't deserve Dr. Abdus Salam, and it doesn't deserve Dr. Atif Mian,” Nida Kirmani, an educationist, wrote.**

Ammar Rashid, president of the left-wing Awami Workers Party (AWP) Punjab chapter,  said “an incredibly dangerous pattern is being established in Pakistan whereby a person's religion or sect is now determining whether s/he is allowed to even speak on any secular topic.”

“Capitulations like these will further embolden religious fascists. We must stand up to them,” Rashid added.

**Founded in 1889, Ahmadis are regarded as heretical for not believing Mohammed as the final prophet, contrary to orthodox Muslims.**

**The community leaders say their people face structural discrimination, violence, and alienation in Pakistan.**

[**https://www.ucanews.com/news/uproar-in-pakistan-after-university-dropped-ahmadi-economists-lecture/90008#**](https://www.ucanews.com/news/uproar-in-pakistan-after-university-dropped-ahmadi-economists-lecture/90008#)

[**LONG ISLAND**](https://www.newsday.com/long-island)[**RELIGION**](https://www.newsday.com/long-island/religion)

**By Jim Merritt**

**Asking the Clergy: How will you commemorate Prophet Muhammad's birthday?**



From left, Faroque A. Khan of the Interfaith Institute of Long Island, Sanaa Nadim, chaplain of the Islamic Society Interfaith Center at Stony Brook University, and Mahmood Kauser of the Ahmadiyya Muslim Community. Credit: From left: Newsday / John Paraskevas; Newsday / John H. Cornell Jr.; Mahmood Kauser

Updated October 22, 2020 6:00 AM

On Oct. 29, Muslims the world over will observe Eid Milad un-Nabi, a day that celebrates the life of Prophet Muhammad. This week’s clergy discuss how they will honor the founder of Islam by praying, holding "Life of the Prophet" conferences and hosting programs on improving race relations.

**Faroque A. Khan**

**Chairman, Interfaith Institute of Long Island**

Prophet Muhammad lived from 570 to 632. The prophet’s tradition and legacy are indelibly printed in the hearts of more than a billion people worldwide. He was a remarkable man and is an example for all of humanity and a role model. He excelled in all walks of life by being a prophet and a ruler.

Shortly before his death, Prophet Muhammad delivered the "Final Sermon." This sermon set the agenda for his followers, Muslims. He highlighted women’s rights, justice, trust, race relations and accountability in the hereafter. He said, "All mankind is from Adam and Eve. An Arab has no superiority over a non-Arab, nor does a non-Arab have any superiority over an Arab; a white has no superiority over a black, nor does a black have any superiority over a white; except by piety and good action." (Quran 49:13)

I will commemorate this birthday by working on improving race relations, advocating justice for all and helping to break barriers between individuals and communities. The Interfaith Institute has held and plans more programs highlighting these issues. Though the prophet’s soul has left this world, his words and actions live in our hearts.

**Sanaa Nadim**

**Chaplain, Islamic Society Interfaith Center, Stony Brook University**

Muslims cherish Prophet Muhammad, the Messenger of Islam. A rudimentary practice in our tradition is to forge a deep spiritual connection with the prophet.

Despite wide-ranging beliefs and values, Muslims deeply respect and honor the life of Prophet Muhammad and strive, in their own practice, to uphold his legacy. This system of beliefs is reflected through various celebrations on his birthday. Muslims will decorate their mosques and indulge in a variety of candies and delicacies. We will often recite spiritual songs and will remember the prophet through a recitation of parables from his life. These stories from his life are a way to understand his manners, morals and behavior — mainly in the face of hardship and struggle — to communicate lessons in perseverance, patience and trust in Allah.

Muslims believe that the archangel Gabriel revealed the Quran, our holy book, to the prophet; this miracle is a universal message of mercy to humankind. Alongside their five daily prayers, Muslims will recite commemorative prayers and poetry. Surah Al Ahzab, the 33rd chapter of the Quran, describes how Allah and his angels bestow honor on the prophet. As Muslims, we strive in kind — at no greater time than his birthday.

**Mahmood Kauser**

**Imam, Ahmadiyya Muslim Community with mosques in Queens, Brooklyn, the Bronx and Amityville**

**Celebrating birthdays began with the Egyptian and Greek pagans who honored the birth of their leaders. Islam, however, has no formal celebration of the birth of the Prophet Muhammad or any of his companions.**

**The commemoration of the prophet’s life on the 12th day of the Lunar calendar month of "Rabi’ul Awal," which this year falls on Oct. 29, has recently been a cause of disagreement among Muslims. Some Muslim sects believe there should be no mention of even the name of the Prophet Muhammad on that day, while others have lavish parties and eat grand cakes.**

**As a member of the Ahmadiyya Muslim Community, we choose to take the middle route. We believe that we should all remember the countless contributions toward peace and harmony that the holy Prophet Muhammad strived for while also spending a great deal of effort in educating the rest of the world about his true character and personality. We celebrate with "Life of the Prophet" conferences, on a day dedicated to sharing the beautiful stores and examples of the prophet with friends and neighbors.**

**https://www.newsday.com/long-island/religion/asking-the-clergy-the-prophet-muhammad-s-birthday-1.50042598**

# True Islam condemns murder

**Top of Form**

**Bottom of Form**

**By**[**THE WASHINGTON TIMES**](https://www.washingtontimes.com/staff/the-washington-times/)

***Wednesday, October 21, 2020***

**ANALYSIS/OPINION:**

I **am a Muslim-American belonging to the Ahmadiyya Muslim community and I unequivocally condemn the barbaric beheading of a French teacher by a Muslim teen who was enraged that his victim showcased to students inflammatory caricatures of the prophet Muhammad.**

The very founder of Islam, who in the name of free speech was defamed in these cartoons, decried the use of violence against those who openly mocked him. Instead, he prayed for his detractors. Many of them, recognizing their errors in judgment, became his ardent followers.

The murder in Paris is a tragedy of great proportions, both because of its chilling nature and the twisted interpretation of Islam behind it. I wish the perpetrator had known that the true Islam taught by the prophet instructs not violence against hatred, but patience and prayer.

[**https://www.washingtontimes.com/news/2020/oct/21/letters-to-the-editor-true-islam-condemns-murder/**](https://www.washingtontimes.com/news/2020/oct/21/letters-to-the-editor-true-islam-condemns-murder/)

[**OP-ED**](https://dailytimes.com.pk/opeds/)

# Bigotry continues

[**Yasser Latif Hamdani**](https://dailytimes.com.pk/writer/yasser-latif-hamdani/)

**OCTOBER 19, 2020**

**THE DAILY TIMES**

**Dr Abdus Salam was possibly the greatest Pakistani since 1947. Not only was he one of the greatest physicists in the world, he was also the founder of SUPARCO and PAEC. While he was much bigger than the idea of an atomic bomb, his contribution to Pakistan’s nuclear program was certainly much greater than the metallurgist who takes credit for the bomb.** The metallurgist, Qadeer Khan, had about as much contribution to the bomb as a painter does for a car after coming out of the assembly line. Qadeer Khan, the self styled Mohsin-e-Pakistan, is no Mohsin of Pakistan. Qadeer Khan is someone who sold nuclear secrets to other nations and thereby put Pakistan’s deterrence policy under threat, bringing ignominy to our nuclear program. **Yet he is hailed as a hero while Dr. Salam is slandered by the right wing.**

**Stories are concocted against Dr. Salam by Khadim Rizvi types and transmitted to the populace, attributed to Sahibzada Yaqub Khan but there is no evidence of the Sahibzada ever having said anything like that during his life. It is a wild story, which is so unbelievable that one wonders what kind of idiot believes it. According to this hilarious tale, Sahibzada visited the CIA headquarters and was shown the location of Pakistan’s Kahuta nuclear facility on a map. When he was coming out, he saw Dr Abdus Salam coming out of another room and laughing. First of all Dr. Salam’s association was with PAEC and not the metallurgist’s Kahuta facility. Secondly one wonders how stupid CIA people have to be to have Dr Salam in the next room and then have him come out at the precise time that Pakistan’s foreign minister was coming out.** I mean if you are going to spin a yarn at least spin one that is believable.

***The bigotry against the Ahmadi community has blinded the people of Pakistan. Despite their admirable role in Pakistan’s founding and their many contributions, they are abused as being traitors to Pakistan***

There is a foul mouthed bigot from Chakwal and the head of the so called Youth State Parliament of Pakistan who recently encouraged a group of stupid boys to go and blacken the portrait of Dr. Salam in Gujranwala. In reality they only blackened their faces because Pakistan needs Salam more than Salam needs Pakistan. It is a matter of great honour that Pakistan produced a Physicist who could talk back to Einstein and whose research in Electroweak Theory laid the foundations for important work in Physics. He is also the father of Pakistan’s space program and under his watch Pakistan became one of the first countries in Asia to launch a satellite into orbit ahead of China and India. How many satellites has Pakistan launched since then and what has our space program achieved is a question that I leave to the reader.

**The bigotry against the Ahmadi community has blinded the people of Pakistan. Despite their admirable role in Pakistan’s founding and their many contributions, they are abused as being traitors to Pakistan. They were declared Non-Muslim through a spurious amendment despite the fact that the founder of Pakistan, Mahomed Ali Jinnah, considered them Muslims and relied on their support. Jinnah’s right hand man, Zafarullah Khan, was an Ahmadi. Instead Iqbal, who had nothing to do with Pakistan, is elevated to the status of ideological founding father of Pakistan. This is because, unlike Jinnah, Iqbal was in favour of excluding Ahmadis. This was borne out of personal animus after the Kashmir Committee where he was supported by Majlis-e-Ahrar, a bigoted fascist party. Even Nehru had come to the defence of Ahmadis though later he would prop Majlis-e-Ahrar because of its antipathy to Jinnah. Jinnah was the only politician in the subcontinent who had the courage to unequivocally state that Ahmadis were Muslims if they professed to be Muslims; earning the undying hatred of Majlis-e-Ahrar and other religious parties on the payroll of the Congress Party. The man of principle that the founder of this country was, he refused to back down from his position. In the early days of Pakistan, he could already see the direction that the country was taken causing him to wonder if he had done the right thing by founding the country. We still have time to redeem ourselves but we would have to follow Jinnah’s vision, as expressed in the 11 August speech, to letter and spirit. This means we have to jettison the excess baggage of Allama Iqbal’s thought and ideas.**

**Meanwhile we have the likes of Dr Ishtiaq Ahmed, the scion of Majlis-e-Ahrar, writing against Jinnah and the Ahmadis, misleading the country about the clear and unequivocal vision that the founder of this country had. The country has ceased to be Pakistan and has become Ahraristan where the enemies of the founding father populate both the right and left. We must change Ahraristan back to Pakistan if we are to survive as a nation state in the 21st Century.**

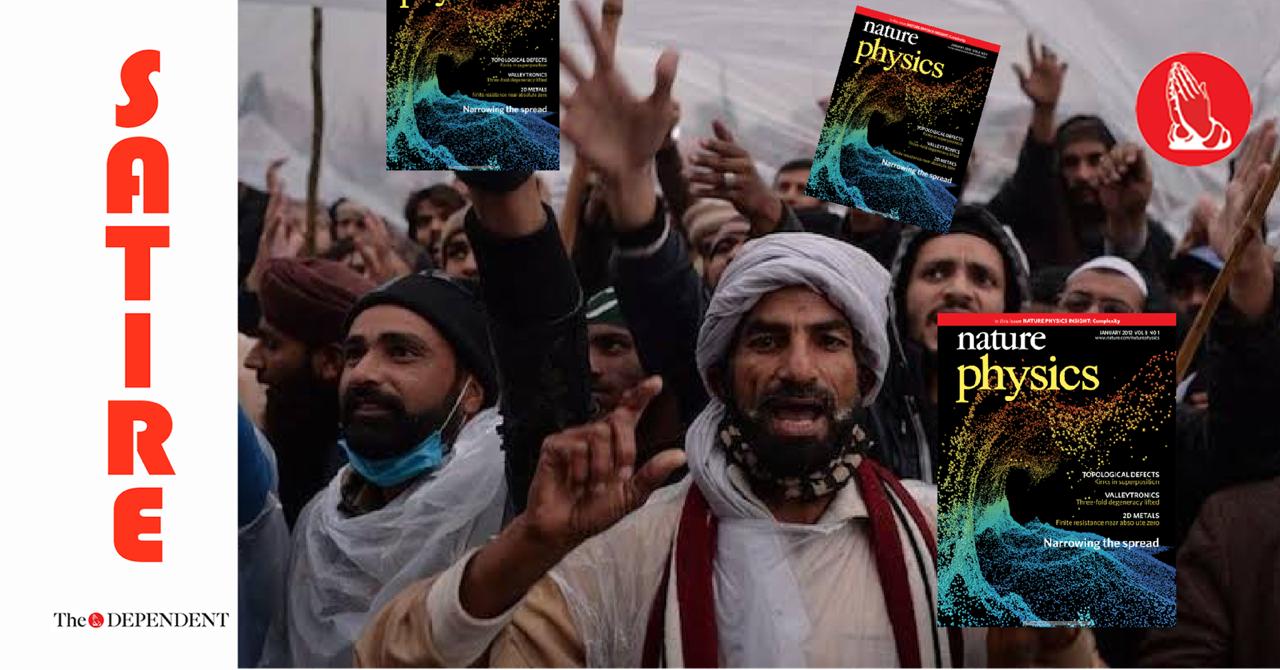
<https://dailytimes.com.pk/679290/bigotry-continues/>

**Brilliant mob writes physics paper that conclusively disproves Salam’s Grand Unified Theory**

**BY**[**THE DEPENDENT**](https://www.pakistantoday.com.pk/author/thedependent/)

**(OCTOBER 16, 2020)**

BY [THE DEPENDENT](https://www.pakistantoday.com.pk/author/thedependent/) , (LAST UPDATED OCTOBER 16, 2020)



**A violent but brilliant mob on Thursday wrote and published a groundbreaking paper in the respected journal Nature Physics which conclusively disproved the Grand Unified Theory that had been co-authored by Nobel Laureate Dr Abdus Salam.**

“The paper was written on the spot in Gujranwala, where the violent mob had assembled, sent via e-mail and was published immediately because of its sheer brilliance,” said Andrea Taroni, chief editor of the prestigious physics journal. “The process of peer-review took only fifteen minutes because of the fascinating brevity of this brilliant, brilliant bit of scientific literature.”

**“This is distressing and sad, given how my life’s work has been undone,” said Sheldon Glashow who shared the 1979 Nobel Prize for Physics along with Steven Weinberg and Dr Abdus Salam. “And it is even more perplexing that it has not been upturned by some bright spark over at MIT or Caltech but by a violent mob in Gujranwala Pakistan!”**

**However, mob members, when contacted, asked Glashow not to take it to heart. “We have no problem with him or the other one,” said Zeeshan “Shani” Mughal, an unemployed TikTokker. “It was Abdus Salam we were after.”**

https://www.pakistantoday.com.pk/2020/10/16/brilliant-mob-writes-physics-paper-that-conclusively-disproves-salams-grand-unified-theory/